



## سوال

(500) اوہار میں پہلے بھاؤ طے کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے تیس روپے کا غلہ دیا، تین روپے من کے حساب سے اور لینے کا بھاؤ مقرر نہیں کیا اور نہ وقت اور جب لینا چاہا تو اس وقت بھاؤ دو روپے من کا ہے اور وہ اسی وقت کے بھاؤ سے لینا چاہتا ہے یعنی دو روپے من کے حساب سے تو اس طرح لینا درست ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے تیس روپے والے غلے کے عوض میں یہ سودا ہے تو جائز نہیں اس سودے کو بلکل الگ سمجھتا ہے چلتیے اور یہ سودا بلکل الگ تو جائز ہے مگر جب مقرر نہیں تو جو بھاؤ بازار کا ہوگا اسی سے لے سکے گا۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 450

محدث فتویٰ